سُستی کا نتیجہ

کسی دریا کی ترائی میں بہت سے مینڈک رہتے تھے۔ایک دن دو سانڈ کہیں سے اس جگہ آ گئے۔ گھاس چرتے چرتے دونوں میں لڑائی ہونے لگی۔ ایک سانڈ دوسرے سانڈ کو بھگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

سانڈ ترائی سے بہت دور تھے مگر ایک مینڈک نے جب سانڈوں کو لڑتے دیکھا تو اپنے ایک دوست سے کہا ''ہمیں یہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔'' دوست نے پوچھا بھلا کیوں؟''

مینڈک نے کہا ''دیکھتے نہیں سامنے دو سانڈ لڑ رہے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ ان کی لڑائی میں ہم مارے جائیں۔''

دوسرے مینڈک نے جب یہ سنا تو ہنس کر کہنے لگا۔ ''تم بھی کیسے ڈرپوک ہو۔ سانڈ یہاں سے بہت دور ہیں۔ ان کے لڑنے سے ہم کیسے مارے جائیں گے؟''

پہلے مینڈک نے جواب دیا ''بات یہ ہے کہ ان سانڈوں میں سے ایک جیتے گا، دوسرا ہارے گا۔ جو ہارے گا وہ بھاگ کر ضرور کیچڑ کی طرف آئے گا۔ دوسرا سانڈ اس کا پیچھا کرے گا۔ اگر ہم اس وقت تک یہاں ٹھہرے تو ہماری خیر نہیں۔ ہم ان کے پاؤں تلے روندے جائیں گے۔''

دوسرے مینڈک نے کہا ''یہ تو تم نے ٹھیک کہا۔ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے۔''

پہلے مینڈک نے جواب دیا ''میں جا کر سب مینڈکوں کو خبردار کیے دیتا ہوں۔ اس کے بعد میں خود بھاگ کر ترائی کے دوسرے کنارے پر چلا جاؤں گا۔''

تھوڑی دیر میں ایک سانڈ بھاگ کھڑا ہوا اور دوسرے سانڈ نے اس کا پیچھا کیا۔ دونوں سانڈ بھاگتے ہوئے ترائی میں آ گئے۔ جو مینڈک بھاگ نکلے تھے وہ تو بچ گئے جو ذرا سست تھے وہ سانڈوں کے پاؤں میں آ کر کچلے گئے۔